السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

(کیا ضعیف روایات احکام شرعیہ میں حجت ودلیل ہیں۔ وضاحت فرمائیں۔ (یاسر کبیر، گجرات

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ضعیف روایات سے شرعی حکم ثابت نہیں ہوتا اگرچہ بعض علماء ترغیب وترہیب اور فضائل اعمال میں ضعیف روایات ذکر کرتے ہیں لیکن کبار محدثین واصولین رحمۃ اللہ علیہم ضعیف حدیث پر عمل کرنے کو نہ تو احکام میں جائز سمجھتے ہیں اور نہ ہی فضائل اعمال وغیرہ میں۔ ان محدثین رحمۃ اللہ علیہم کے گروہ میں امام یحییٰ بن معین، امام بخاری، امام مسلم، امام ابن حبان البستی، امام ابن حزم، امام ابن العربی المالکی، امام ابوشامہ المقدسی، امام ابن تیمیہ، امام شاطبی، امام خطیب بغدادی اور علامہ شوکانی جیسی عظیم الشان ہستیاں شامل ہیں۔ علامہ محمد جمال الدین القاسمی رقمطراز ہیں ضعیف روایت کے بارے میں تین مذاہب ہیں۔ پہلا مذہب یہ ہے کہ ضعیف حدیث پر عمل مطلقا جائز نہیں نہ احکام میں اور نہ فضائل میں۔ ابن سید الناس نے عیون الاثر میں امام یحییٰ بن معین رحمۃ اللہ علیہ کی نسبت اور علامہ سخاوی نے فتح المغیث میں امام ابوبکر بن العربی کی طرف یہ مذہب منسوب کیا ہے بظاہر امام بخاری اور امام مسلم کا بھی یہی مذہب ہے۔ امام بخاری کا اپنی صحیح میں شرط اور امام مسلم کا ضعیف راویوں پر تشنیع کرنا اور صحیحین میں ان سے کسی روایت کی تخریج نہ کرنا بھی اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ ان کے ہاں ضعیف روایات پر عمل مطلق طور پر جائز نہیں۔ یہی مذہب امام ابن حزم کا ہے۔ انہوں نے اپنی کتاب الملل والنحل میں فرمایا ہے کہ (پانچویں چیز وہ ہے کہ جس کا ہم نے ذکر کیا ہے کہ) وہ روایت جس کو اہل مشرق ومغرب نے یا گروہ نے گروہ سے یا ثقہ نے ثقہ سے نقل کیا۔ یہاں تک کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچ گئی لیکن اگر کسی طریق میں کوئی ایسا راوی ہے جو کذب یا غفلت یا مجہول الحال ہونے کے ساتھ مجروح ہے یہ بھی وہ بات ہے جس کو بعض (مسلمانوں نے بیان کرنا جائز رکھا ہے لیکن ہمارے نزدیک، اس کا بیان کرنا اس کی تصدیق کرنا اور اس سے کچھ اخذ کرنا حلال نہیں ہے۔ (قواعد التحدیث من فنون مصطلح الحیث ص 113

دوسرا مذہب علامہ قاسمی رحمۃ اللہ علیہ نے امام سیوطی رحمۃ اللہ علیہ وغیرہ کا نقل کیا ہے جن کے نزدیک ضعیف روایت پر عمل کرنا مطلقا جائز ہے تیسرا مذہب فضائل اعمال میں ضعیف روایات کو چند شرطوں کے ساتھ قبول کیا گیا ہے لیکن ہمارے نزدیک پہلا مذہب ہی راجح وقوی ہے کیونکہ کسی امر کا مستحب ہونا بھی ایک شرعی امر ہے اور شرعی امور کے لئے صحیح احادیث ہی درکار ہوتی ہیں۔ (قواعد التحدیث من فنون مصطلح الحدیث ص 113) مشہور (حنفی عالم محمد زاہد کوثری نے ضعیف روایت کو مطلق طور پر نہ لینے کے بارے میں اپنی کتاب (مقالات کوثری ص 45،46

(علامہ احمد شاکر رحمۃ اللہ علیہ نے (الباعث الحثیث شرح اختصار علوم الحدیث ص 86،87

(علامہ شوکانی نے (الفوائد المجموعۃ فی الاحادیث الموضوعۃ ص 283

امام ابن تیمیہ نے (قاعدہ جلیلۃ فی التوسل والوسیلۃ ص 112،113) میں

علامہ ناصر الدین البانی نے (صحیح الجامع الصغیر 51) میں رقم کیا ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

تفہیمِ دین

کتاب العقائد والتاریخ، صفحہ: 52

محدث فتویٰ